

کلاس: 9th

مضمون: بوم اکنامس

یونٹ 7: بچوں کے رویوں کے مسائل

معروضی سوالات (مشق):

1. جن بچوں کی دیکھ بھال اور پرورش محبت و شفقت اور اصولوں کے مطابق کی جاتی ہے، وہ بچے کن جذباتی تجربات کے درمیان پھلتے پھولتے ہیں؟

(الف) منفی

(ب) بے خوفی

(ج) عدم تحفظ

(د) مثبت

2. والدین کی محبت و توجہ میں کمی یا پھر دودھ جلد چھڑانے کی بنا پر بچہ کسی عادت میں مبتلا ہو جاتا ہے؟

(الف) حسد

(ب) جھوٹ بولنا

(ج) انگوٹھا چوسنا

(د) بستر گیلا کرنا

3. جو بچے عدم تحفظ یا معاشرتی عدم مطابقت کا شکار ہوں، وہ اپنے سے چھوٹی عمر کے بچوں میں بہتر صلاحیتیں دکھاتے ہیں لیکن پھر بھی کیسے دکھائی دیتے ہیں؟

(الف) خوش

(ب) مضطرب

(ج) حاسد

(د) احساس برتری میں مبتلا

4. ● بچوں کی تربیت کے لیے اصول و ضوابط مرتب کرنے میں کس بات کی ضرورت ہوتی ہے؟

(الف) نرمی

(ب) تنقید

(ج) لچک

(د) مستقبل مزاجی

5. ● بچوں کو تنبیہ کس لیے ہونی چاہیے؟

(الف) نظر انداز کرنے کے لیے

(ب) ناراضگی سے بچانے کے لیے

(ج) توجہ کے لیے

(د) بہتری اور اصلاح کے لیے

اہم معروضی سوالات:

1. ● رویہ کس چیز پر مشتمل ہوتا ہے؟

(الف) صرف ذہنی صلاحیت

(ب) برتاؤ اور تعلیم

(ج) طرز عمل، برتاؤ، سلوک اور مکمل کردار

(د) جسمانی طاقت

2. بچوں میں مخصوص رویے کس بنیاد پر پروان چڑھتے ہیں؟

(الف) ان کے رنگ پر

(ب) ذاتی تجربات، ذہنی صلاحیت اور معلومات پر

(ج) کھیلنے کے انداز پر

(د) تعلیم کے درجے پر

3. غیر معاشرتی رویے کا شکار بچے دوسروں کے لیے کیسے جذبات رکھتے ہیں؟

(الف) ہمدردانہ

(ب) غیر ہمدردانہ

(ج) دوستانہ

(د) محبت بھرے

4. بچے دوسروں کو نقصان کب پہنچاتے ہیں؟

(الف) تفریح کے لیے

(ب) توجہ حاصل کرنے، ضروریات اور مقاصد کی خاطر

(ج) دوسروں کو خوش کرنے کے لیے

(د) سیکھنے کے لیے

5. نارمل معاشرتی رویے میں درج ذیل میں سے کیا شامل ہے؟

(الف) چھیڑ چھاڑ

(ب) جارحیت

(ج) سماجی قبولیت اور ہمدردی

(د) خود پسندی

6. بچوں کے غیر معاشرتی رویوں میں کیا شامل نہیں؟

(الف) طاقت کا مظاہرہ

(ب) شراکت و تعاون ✓

(ج) جارحیت پسندی

(د) چھیڑ چھاڑ

7. بنیادی رویوں کے مسائل میں کیا شامل ہوتے ہیں؟

(الف) صرف نفسیاتی مسائل

(ب) کرداری، عصبی اور رویوں کے مسائل ✓

(ج) تعلیمی مسائل

(د) مالی مسائل

8. بچوں کے رویوں کے مسائل کی ایک بڑی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟

(الف) نیند کی زیادتی

(ب) والدین کی محبت

(ج) تنہائی، بھوک، اور خانگی جھگڑے ✓

(د) زیادہ کھیل

9. ہم عمروں کا منفی رویہ بچوں میں کیا پیدا کرتا ہے؟

(الف) اعتماد

(ب) احساس کمتری ✓

(ج) برداشت

(د) سچائی

● 10. بچوں کے مثبت رویوں کی تربیت کے لیے سب سے مؤثر طریقہ کیا ہے؟

(الف) صرف سزا دینا

(ب) بے جا تنقید کرنا

(ج) مثالی کردار بننا اور تعریف کرنا

(د) سختی سے قابو پانا

● 11. رویہ کس چیز کے امتزاج کا نتیجہ ہوتا ہے؟

(الف) معاشرتی تعلقات

(ب) ذاتی مزاج

(ج) ضرورت کی شدت اور ماحول کی تربیت

(د) تعلیم

● 12. بچوں کے رویے اور طرز عمل پر کس چیز کا گہرا اثر ہوتا ہے؟

(الف) کھیل

(ب) کھانا

(ج) دوسروں کی توقعات

(د) نیند

● 13. مثبت جذباتی تجربات میں کون سا شامل ہے؟

(الف) حسد

(ب) ناکامی

(ج) بے خوفی

(د) خوف

● 14. Smith اور Schiamborg کے مطابق رویہ کیا ہے؟

(الف) صرف بیرونی ردعمل

(ب) صرف اندرونی جذبہ

(ج) عمل یا ردعمل جو اندرونی، بیرونی یا ذاتی تحریکوں سے پیدا ہو

(د) تعلیم یافتہ رویہ

● 15. تحفظ کے احساس سے بچہ کیسا محسوس کرتا ہے؟

(الف) اکیلا

(ب) الجھن کا شکار

(ج) محفوظ

(د) خوفزدہ

● 16. عدم تحفظ کا شکار بچہ کیسا محسوس کرتا ہے؟

(الف) خوش

(ب) پراعتماد

(ج) بے مقصد

(د) غیر اہم

● 17. عدم تحفظ کا شکار بچہ لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کیا کرتا ہے؟

(الف) تعاون کرتا ہے

(ب) غیر مناسب رویہ اختیار کرتا ہے ✓

(ج) خاموش رہتا ہے

(د) رو لیتا ہے

● 18. بچوں میں غیر معاشرتی رویہ کی ایک مثال کیا ہے؟

(الف) دوسروں کی مدد کرنا

(ب) دوستوں سے کھیلنا

(ج) جارحیت پسند رویہ ✓

(د) فراخدلی

● 19. ناریل/معاشرتی رویہ کی ایک علامت کیا ہے؟

(الف) دوسروں کو دھمکانا

(ب) خود غرضی

(ج) ہمدردی ✓

(د) غیر وابستگی

● 20. فراخدلی اور فیاضی کا مطلب ہے؟

(الف) چیزیں چھپانا

(ب) چیزیں دوسروں سے بانٹنا ✓

(ج) اپنے لیے سب رکھنا

(د) تنہائی میں رہنا

21. معاشرتی قبولیت کا مطلب ہے؟

(الف) دوسروں کو ناپسند کرنا

(ب) خود کو الگ رکھنا

(ج) دوسروں کی توقعات پر پورا اترنا ✓

(د) دوسروں سے نفرت کرنا

22. غیر معاشرتی رویے میں "چھیڑ خانی" کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) اعتماد

(ب) شرارت میں تسکین ✓

(ج) ذہانت

(د) دوستی

23. خود غرضی اور ناپسندیدہ رویہ کس وجہ سے بڑھ سکتا ہے؟

(الف) تعریف

(ب) رہنمائی کی کمی ✓

(ج) دوستوں کی صحبت

(د) محبت

24. جنسی مخالفت کا رویہ کب پروان چڑھتا ہے؟

(الف) جوانی میں

(ب) ابتدائی بچپن میں ✓

(ج) اسکول کے بعد

(د) لڑکپن میں

● 25. غیر وابستگی کس وقت پیدا ہوتی ہے؟

(الف) جب بچہ اہمیت حاصل کرے

(ب) جب بچہ مقبول ہو

✓ (ج) جب بچہ نظر انداز اور تنقید کا شکار ہو

(د) جب بچہ تعریف پائے

● 26. بچوں میں رویے کے مسائل کب پیدا ہوتے ہیں؟

(الف) جب انہیں مکمل آزادی دی جائے

✓ (ب) جب جذبات کی مناسب تسلی نہ ہو

(ج) جب زیادہ تعلیم دی جائے

(د) جب کھیلنے سے روکا جائے

● 27. خوف کی پہلی قسم کون سی ہے؟

(الف) خیالی

(ب) نفسیاتی

✓ (ج) حقیقی

(د) غیر موجود

● 28. بچوں میں خوف کس عمر سے پیدا ہونے لگتا ہے؟

(الف) پیدائش سے

✓ (ب) 6 ماہ کی عمر کے بعد

(ج) 2 سال کی عمر میں

(د) 1 سال کی عمر میں

● 29. خیالی یا نفسیاتی خوف کی مثال کیا ہے؟

(الف) زلزلے کا خوف

(ب) ڈاکو کا خوف

✓ (ج) سائے یا اندھیرے کا خوف

(د) گرتے وقت چوٹ کا خوف

● 30. والدین کی کون سی عادت بچوں میں خوف پیدا کرتی ہے؟

(الف) کہانیاں سنانا

(ب) کھانا وقت پر دینا

✓ (ج) ڈرا کر سلانا یا کھلانا

(د) آرام دہ لباس پہنانا

● 31. خوف دور کرنے کے لیے سب سے مؤثر طریقہ کیا ہے؟

(الف) سزا دینا

(ب) مذاق اڑانا

✓ (ج) تحفظ اور ہمدردی دینا

(د) بچے کو نظر انداز کرنا

● 32. بستر گیلا کرنا زیادہ تر کس عمر میں نارمل سمجھا جاتا ہے؟

(الف) 6 سال

(ب) 2 یا 3 سال

(ج) 7 سال

(د) 5 سال

33. بستر گیلا کرنے کا ایک ممکنہ سبب کیا ہو سکتا ہے؟

(الف) پیاس کی کمی

(ب) تناؤ یا خوف

(ج) کھیل کی کمی

(د) زیادہ سونا

34. بستر گیلا کرنے والے بچے سے کس طرح پیش آنا چاہیے؟

(الف) سزا دیں

(ب) شرمندہ کریں

(ج) محبت اور ہمدردی سے پیش آئیں

(د) سونے نہ دیں

35. انگوٹھا چوسنے کی عادت کب تشویش ناک بنتی ہے؟

(الف) 2 سال بعد

(ب) 5 سال بعد

(ج) 7-8 سال کی عمر میں

(د) بچپن میں

36. انگوٹھا چوسنے کی ایک ممکنہ وجہ کیا ہو سکتی ہے؟

(الف) ذہانت

(ب) دانت نکلنا

(ج) والدین کی محبت کی کمی ✓

(د) پانی کی کمی

● 37. حسد کا جذبہ کب مثبت ہو سکتا ہے؟

(الف) جب بچہ شرارت کرے

(ب) جب بچہ دوسروں کو نقصان دے

(ج) جب بچہ بہتر بننے کی کوشش کرے ✓

(د) جب بچہ جھوٹ بولے

● 38. نوزائیدہ بچے کی آمد پر بڑا بچہ کیسا محسوس کرتا ہے؟

(الف) خوش

(ب) مطمئن

(ج) بے نیاز

(د) نظر انداز شدہ ✓

● 39. جھوٹ بولنے کی ابتدا کس صورت میں عام ہوتی ہے؟

(الف) تعلیم کی کمی سے

(ب) سزا سے

(ج) تخیلاتی کھیل سے ✓

(د) نیند کی کمی سے

● 40. بچوں کو سچ بولنے کی عادت کس طرح سکھائی جا سکتی ہے؟

(الف) سختی سے

(ب) سزا دے کر

✓ (ج) خود سچ بول کر

(د) خاموشی سے

● 41. بچے عموماً جھوٹ کب بولتے ہیں؟

(الف) جب وہ خوش ہوں

(ب) جب انعام ملے

✓ (ج) جب سزا سے بچنا ہو

(د) جب کوئی دوست کہے

● 42. بچے کو سچ بولنے کی ترغیب کیسے دی جا سکتی ہے؟

(الف) سزا دے کر

(ب) ڈانٹ کر

✓ (ج) محبت سے

(د) نظر انداز کر کے

● 43. بچوں کے آپس کے جھگڑے عام طور پر کس وجہ سے ہوتے ہیں؟

(الف) نیند کی کمی

✓ (ب) کھیل کے دوران مشاغل کے ٹکراؤ کی وجہ سے

(ج) زیادہ کھانے سے

(د) والدین کی توجہ سے

● 44. بچوں کو لڑائی جھگڑے سے روکنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

(الف) انہیں الگ کر دیا جائے

(ب) سزا دی جائے

✓ (ج) انہیں مشترکہ کھیل میں شامل کریں

(د) ان سے بات نہ کی جائے

● 45. بچوں کے رویوں کے مسائل کی ایک بڑی وجہ کیا ہے؟

(الف) صحت مند جسم

(ب) ذہنی سکون

✓ (ج) والدین کی پریشانی اور دباؤ

(د) خوشحال زندگی

● 46. والدین کب بچوں سے غلط رویہ اختیار کرتے ہیں؟

(الف) جب وہ خوش ہوں

(ب) جب صحت مند ہوں

✓ (ج) جب وہ تھکے ہوئے ہوں

(د) جب ان کے پاس وقت ہو

● 47. بہن بھائیوں میں حسد کس صورت میں بڑھتا ہے؟

(الف) جب والدین سب بچوں سے برابر محبت کریں

✓ (ب) جب بڑے بچوں کو توجہ نہ ملے

(ج) جب بچے اکیلے ہوں

(د) جب سب بچے ایک عمر کے ہوں

● 48. بڑے بہن بھائی عموماً کس رویے کا شکار ہوتے ہیں؟

(الف) ذمہ داری

(ب) محبت

(ج) جارحیت

(د) خاموشی

● 49. اگر بچہ تعلیمی طور پر پیچھے رہ جائے تو کیا ہو سکتا ہے؟

(الف) کھیلوں میں بہتر ہو جاتا ہے

(ب) جذباتی مسائل پیدا ہوتے ہیں

(ج) سوشل بن جاتا ہے

(د) اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے

● 50. اسکول میں بچوں کی معاشرتی تربیت کیسے ہوتی ہے؟

(الف) صرف نصاب سے

(ب) صرف سزا سے

(ج) کھیل، ہم جماعتوں اور اساتذہ کے ساتھ میل جول سے

(د) الگ تھلگ رکھ کر

● 51. بچے اپنے سے بڑی عمر کے بچوں کے ساتھ کھیلنے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟

(الف) خوشی

(ب) تحفظ

(ج) احساس کمتری

(د) اعتماد

● 52. ایسے بچے جو اصولوں کی پابندی نہیں کرتے، ان کے ساتھ دوستوں کا کیا رویہ ہوتا ہے؟

(الف) محبت سے پیش آتے ہیں

(ب) ان کی تعریف کرتے ہیں

(ج) انہیں گروپ لیڈر بنا لیتے ہیں

(د) ان سے کتراتے ہیں

● 53. ناپسندیدہ اور غیر مقبول بچوں میں کون سا منفی جذبہ پیدا ہوتا ہے؟

(الف) رحم

(ب) حسد

(ج) سچائی

(د) عاجزی

● 54. اگر بچہ سماجی مہارتوں میں کمزور ہو تو وہ کس کا شکار ہو جاتا ہے؟

(الف) جسمانی طاقت

(ب) ذہانت

(ج) معاشرتی عدم مطابقت

(د) مقبولیت

● 55. بچہ کب غیر معاشرتی سرگرمیوں جیسے چوری اور لڑائی جھگڑوں میں ملوث ہو سکتا ہے؟

(الف) جب اسے انعام ملے

(ب) جب وہ وقت گزارنا چاہے ✓

(ج) جب وہ بیمار ہو

(د) جب اسے سزا ملے

● 56. اگلی جماعت میں کم عمر اور کمزور بچوں پر جسمانی برتری دکھانا کس چیز کی علامت ہے؟

(الف) ہمدردی

(ب) اعلیٰ تعلیم

(ج) احساس کمتری ✓

(د) خلوص

● 57. ہم عمر دوستوں کی مقبولیت حاصل کرنے کے لیے بچہ کیا کرتا ہے؟

(الف) سچ بولتا ہے

(ب) استاد کی بات مانتا ہے

(ج) غلط رویے اختیار کرتا ہے ✓

(د) دوسروں کی مدد کرتا ہے

● 58. اساتذہ کی طرف سے سختی کا شکار بچہ کس رویے کی طرف مائل ہو سکتا ہے؟

(الف) سکول سے لگاؤ

(ب) تعلیم سے لاتعلقی ✓

(ج) محنت

(د) اعتماد

● 59. جماعت میں طلباء کی زیادہ تعداد کا اثر کیا ہوتا ہے؟

(الف) استاد بہتر توجہ دیتا ہے

(ب) بچے زیادہ سیکھتے ہیں

(ج) استاد مکمل توجہ نہیں دے پاتا ✓

(د) نظم و ضبط بہتر ہو جاتا ہے

● 60. استاد کی ذاتی پسند ناپسند کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

(الف) سب بچے خوش رہتے ہیں

(ب) تعلیمی ماحول بہتر ہوتا ہے

(ج) کچھ بچے معاشرتی مسائل کا شکار ہوتے ہیں ✓

(د) سیکھنے میں اضافہ ہوتا ہے

● 61. بچوں کو بہت زیادہ ہوم ورک دینے کا اثر کیا ہوتا ہے؟

(الف) بچے خوش ہوتے ہیں

(ب) بچے مزید سیکھتے ہیں

(ج) بچے تقریحی سرگرمیوں سے محروم ہو جاتے ہیں ✓

(د) بچہ وقت پر سوتا ہے

● 62. بچوں میں اچھی عادتیں پروان چڑھانے کے لیے والدین کو کیا بننا چاہیے؟

(الف) سخت گیر

(ب) ناصح

(ج) مثالی کردار

(د) دوستوں جیسے

● 63. بچوں کی حوصلہ افزائی کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

(الف) تنقید

(ب) سزا دینا

(ج) تعریف کرنا

(د) مقابلہ کرانا

● 64. بچوں سے حقیقت پسند توقعات وابستہ کرنے کا فائدہ کیا ہے؟

(الف) وہ جلدی ترقی کرتے ہیں

(ب) وہ خود کو ناکام نہیں سمجھتے

(ج) وہ زیادہ محنت کرتے ہیں

(د) وہ ناراض نہیں ہوتے

● 65. اگر والدین بے جا غصہ کریں تو کیا کرنا چاہیے؟

(الف) سزا دیں

(ب) خاموش رہیں

(ج) معذرت کریں

(د) سختی جاری رکھیں

● 66. بچے کے چہرے کی طرف نہ دیکھنا کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

(الف) بچے کو خوش کرنے کے لیے

(ب) بچے کو سزا دینے کے لیے

(ج) توجہ نہ دینے کے لیے

(د) کھیل کے دوران

● 67. بچے کی بری حرکت کے بعد کچھ وقت کے لیے خاموشی اختیار کرنا کس حکمت عملی کا حصہ ہے؟

(الف) جسمانی سزا

(ب) نظر انداز کرنا

(ج) مشورہ دینا

(د) تحفہ دینا

● 68. اگر بچہ خطرناک حرکت کرے تو والدین کا کیا رد عمل ہونا چاہیے؟

(الف) مکمل نظر انداز کرنا

(ب) فوراً روکنا

(ج) اس سے بحث کرنا

(د) تنقید کرنا

● 69. بچے کو فوری اور بروقت روکنے کی حکمت عملی کا فائدہ کیا ہے؟

(الف) بچہ ناراض ہو جاتا ہے

(ب) بچہ وقت پر معذرت کر لیتا ہے

(ج) صحیح اور غلط کا فرق واضح ہو جاتا ہے

(د) بچہ لاپرواہ ہو جاتا ہے

70. والدین اگر بچوں کو نظر انداز کریں تو اس کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے؟

(الف) بچے خوش ہوتے ہیں

(ب) بچے سیکھنے لگتے ہیں

(ج) بچے نازیبا رویے اختیار کرتے ہیں ✓

(د) بچے زیادہ فرمانبردار ہوتے ہیں

71. والدین کو بچوں کے لیے سب سے مؤثر طریقہ اصلاح کیا ہونا چاہیے؟

(الف) مسلسل تنقید

(ب) جسمانی سزا

(ج) قابل تقلید نمونہ بننا ✓

(د) سختی کے ساتھ تربیت دینا

72. بچوں کو سماجی تقریبات میں شامل کرنے کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(الف) انہیں تنہا رکھنا

(ب) احساس کمتری پیدا کرنا

(ج) سماجی طور طریقے سکھانا ✓

(د) دوسروں پر انحصار سکھانا

73. بچوں کی مثبت سماجی مہارتیں بڑھانے کے لیے بہترین طریقہ کیا ہے؟

(الف) اکیلا رکھنا

(ب) دوستوں سے دور کرنا

(ج) اجتماعی سرگرمیوں میں شامل کرنا ✓

(د) ان پر تنقید کرنا

● 74. اگر بچہ بار بار بری حرکت کرے تو کیا کرنا بہتر ہے؟

(الف) اسے نظر انداز کریں

(ب) فوراً تنبیہ کریں ✓

(ج) کسی اور بچے سے موازنہ کریں

(د) تعریف کریں

● 75. بار بار صرف دھمکی دینے کا نقصان کیا ہے؟

(الف) بچہ خوش ہو جاتا ہے

(ب) بچہ سمجھتا ہے کہ اسے کبھی سزا نہیں ملے گی ✓

(ج) بچہ فوراً سدھر جاتا ہے

(د) بچہ معذرت کر لیتا ہے

● 76. بہن بھائیوں کا کردار بچوں کے رویوں میں کیسا ہوتا ہے؟

(الف) کوئی اثر نہیں ہوتا

(ب) وہ تنقید کرتے ہیں

(ج) مثالی نمونہ بنتے ہیں ✓

(د) صرف کھیلتے ہیں

● 77. ہم عمر دوست بچوں کی بری عادتوں پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟

(الف) حوصلہ افزائی کرتے ہیں

(ب) مذاق اڑاتے ہیں

(ج) بری عادت چھوڑنے میں مدد کرتے ہیں ✓

(د) والدین سے شکایت کرتے ہیں

● 78. اساتذہ میں کون سی خوبی طلبہ کے رویے بہتر بنانے میں مددگار ہوتی ہے؟

(الف) سخت رویہ

(ب) مکمل مضمون پر عبور ✓

(ج) غیر حاضر رہنا

(د) جانبداری

● 79. جب ایک بچہ کوڑا دان استعمال کرے اور دوسرا جگہ جگہ گندگی پھیلانے تو کیا کرنا چاہیے؟

(الف) دونوں کی تعریف کریں

(ب) دونوں کو سزا دیں

(ج) رویے میں فرق کریں ✓

(د) دونوں کو نظر انداز کریں

● 80. بچوں کی بری عادات کی اصلاح میں سب سے اہم چیز کیا ہے؟

(الف) تاخیر سے سمجھانا

(ب) مسلسل ڈانٹنا

(ج) بروقت اور مثبت ردعمل ✓

(د) نظر انداز کرنا

81. اگر بچوں کے اچھے کام پر خاموشی یا سرد مہری اختیار کی جائے تو بچے کیا کرتے ہیں؟

(الف) مزید اچھے کام کرتے ہیں

(ب) خاموش ہو جاتے ہیں

(ج) غلط رویہ اختیار کر کے توجہ حاصل کرتے ہیں ✓

(د) پڑھائی میں دلچسپی لیتے ہیں

82. بچوں میں خود اعتمادی اور قوت فیصلہ کس طرح پیدا کی جا سکتی ہے؟

(الف) سختی سے

(ب) ہر وقت کی ہدایت سے

(ج) مثبت انداز میں رہنمائی سے ✓

(د) تنقید سے

83. ہر وقت بچوں پر روک ٹوک کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

(الف) بچے زیادہ سیکھتے ہیں

(ب) بچے چپ ہو جاتے ہیں

(ج) بچے اپنی صلاحیت پر مشکوک ہو جاتے ہیں ✓

(د) بچے مزید اچھا رویہ اپناتے ہیں

84. غیر ضروری تنقید بچوں پر کیا اثر ڈالتی ہے؟

(الف) بچے خاموش ہو جاتے ہیں

(ب) بچے خوش ہوتے ہیں

(ج) بچے خود کو کمتر سمجھنے لگتے ہیں ✓

(د) بچے نرمی سے بات کرتے ہیں

85. بچوں کی رویے کی بہتری کے لیے کس قسم کی خوراک تجویز کی جاتی ہے؟

(الف) فاسٹ فوڈ

(ب) کولا مشروبات

(ج) متوازن اور تازہ غذا

(د) چاکلیٹ

مختصر جوابات تحریر کریں (مشق)

1. رویہ کی تعریف کریں۔

جواب:

رویہ کسی بھی فرد کے طرز عمل، برتاؤ، سلوک اور مکمل کردار کا مجموعہ ہوتا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جس سے انسان مختلف حالات، اشخاص یا چیزوں کے ساتھ پیش آتا ہے۔ رویہ انسان کی ذہنی، جذباتی اور معاشرتی حالت کی نمائندگی کرتا ہے۔

2. رویوں کے مسائل سے کیا مراد ہے؟

جواب:

رویوں کے مسائل وہ غیر معمولی یا منفی طرز عمل ہوتے ہیں جو بچے کے ذاتی، معاشرتی یا تعلیمی ماحول کو متاثر کرتے ہیں۔ مثلاً جھگڑا، غصہ، ضد، جارحیت، بدتمیزی جیسے مسائل۔ یہ مسائل بچے کی ذہنی، جذباتی یا خاندانی مشکلات کی علامت ہو سکتے ہیں۔

3. بچے میں حسد کا جذبہ کیونکر پیدا ہوتا ہے؟

جواب:

بچوں میں حسد کا جذبہ اکثر بہن بھائیوں کے درمیان غیر مساوی سلوک، تعریف میں فرق یا توجہ کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر ایک بچے کو دوسرے پر فوقیت دی جائے یا اس کی مسلسل تعریف کی جائے تو دوسرے بچے کے دل میں حسد جنم لے سکتا ہے۔

4. بچوں میں لڑائی جھگڑے کی عادت کیسے پیدا ہوتی ہے؟

جواب:

◆ لڑائی جھگڑے کی عادت بچوں میں اس وقت پیدا ہوتی ہے جب:

- انہیں اپنی ضروریات یا توجہ نہ ملے
- وہ احساس محرومی یا عدم تحفظ کا شکار ہوں
- ان کے اردگرد تشدد، چیخ و پکار یا والدین کے جھگڑے کا ماحول ہو
- وہ اپنے جذبات کا اظہار صحیح انداز میں نہ کر پائیں

یہ عوامل بچوں کو جارحانہ اور لڑاکا بننے پر مجبور کرتے ہیں۔

5. رویوں کے مسائل کی چار وجوہات لکھیں۔

جواب:

◆ رویوں کے مسائل کی درج ذیل چار بڑی وجوہات ہیں:

1. توجہ کی کمی – بچوں کو وقت اور توجہ نہ دینا
 2. گھریلو جھگڑے – والدین کے درمیان کشیدگی
 3. جسمانی سزائیں – بچوں پر مار پیٹ اور سختی
 4. تھکن یا بھوک – بنیادی ضروریات پوری نہ ہونا
- یہ تمام وجوہات بچوں کو ذہنی اور جذباتی عدم توازن کی طرف لے جاتی ہیں۔

6. رویوں کے مسائل میں بہن بھائی کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب:

بڑے بہن بھائی مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں اگر وہ چھوٹے بہن بھائیوں سے دوستانہ اور معاون سلوک رکھیں۔ لیکن اگر رقابت، نظر انداز کرنا، یا طعنہ زنی ہو تو یہ رویوں کے مسائل کو بڑھا دیتے ہیں۔

مثبت ماحول میں بڑے بہن بھائی چھوٹوں کی رہنمائی، تربیت اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

7. بچوں کے سامنے مثالی کردار بننے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

بچوں کے سامنے مثالی کردار بننے سے مراد ہے کہ والدین اور اساتذہ خود اچھے اخلاق، مثبت رویہ اور بردباری کا مظاہرہ کریں تاکہ بچے ان کی نقل کرتے ہوئے وہی عادات اپنائیں۔

مثلاً: سچ بولنا، نرمی، معافی دینا، اور مدد کرنا۔

8. ہم عمر بچے رویوں کے مسائل کی شناخت میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب:

ہم عمر بچے یعنی کلاس فیلو یا دوستوں کا رویہ بچوں کے جذبات پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ اگر وہ چھیڑ چھاڑ، طنز، یا بدسلوکی کریں تو یہ رویوں کے مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔

دوسری طرف، اگر وہ حوصلہ افزائی اور تعاون کریں تو بچہ مثبت رویے سیکھتا ہے۔ اسی لیے ہم عمر بچوں کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔

اہم مختصر سوالات:

1. جھوٹ بولنے کی وجوہات تحریر کیجیے:

جواب:

♦ بچے مختلف وجوہات کی بنا پر جھوٹ بولتے ہیں، جن میں شامل ہیں:

- سزا سے بچنے کی کوشش
- زیادہ توجہ حاصل کرنا
- اپنے آپ کو بہتر یا دوسروں سے برتر ظاہر کرنا

- خوف یا عدم تحفظ کا احساس
- والدین یا بڑوں کی نقل
- اگر والدین خود جھوٹ بولیں تو بچہ بھی یہی سیکھتا ہے۔

2. بچوں میں ہمدردی کا جذبہ کیسے پیدا کیا جا سکتا ہے؟

جواب:

♦ بچوں میں ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

- خود مثالی رویہ اختیار کرنا
- دوسروں کی مدد کرنے کے مواقع فراہم کرنا
- کہانیوں اور واقعات کے ذریعے اخلاقی تربیت دینا
- جانوروں، بزرگوں اور ہم عمر بچوں کے ساتھ حسن سلوک سکھانا
- ایسے ماحول میں بچہ دوسروں کے جذبات کو محسوس کرنا سیکھتا ہے۔

3. معاشرتی رویے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

معاشرتی رویہ ایسے طرز عمل کو کہتے ہیں جو فرد کو معاشرے میں قابل قبول بنائے اور دوسروں سے بہتر تعلقات قائم کرنے میں مدد دے۔

مثلاً: ہمدردی، ایمانداری، تعاون، عزت دینا اور نظم و ضبط

4. مثبت رویے پیدا کرنے کے دو طریقے لکھیے:

جواب:

1. تعریف و حوصلہ افزائی: اچھے رویے پر بچے کی تعریف کرنا

2. مثالی کردار فراہم کرنا: والدین یا اساتذہ کا خود مثالی عمل اختیار کرنا

★ یہ دونوں طریقے بچوں میں مثبت سوچ اور اخلاق پیدا کرتے ہیں۔

5. چار غیر معاشرتی رویوں کے نام لکھیے:

جواب:

1. جھگڑالو پن

2. ضد اور ہٹ دھرمی

3. غصہ اور چڑچڑاپن

4. توڑ پھوڑ یا مار پیٹ

★ یہ رویے معاشرتی اصولوں کے خلاف ہوتے ہیں اور دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

6. بچوں میں حسد کی عام وجوہات کیا ہوتی ہیں؟

جواب:

1. غیر مساوی توجہ: والدین یا اساتذہ کی طرف سے

2. بہن بھائیوں کے درمیان موازنہ

3. تعریف یا انعام میں فرق

4. احساس محرومی یا ناکامی

★ ایسے رویے بچوں میں منفی جذبات کو فروغ دیتے ہیں۔

7. بچہ انگوٹھا کیوں چوستا ہے؟

جواب:

◆ انگوٹھا چوسنا اکثر بچوں کا نفسیاتی ردعمل ہوتا ہے۔ اس کی وجوہات ہو سکتی ہیں:

- عدم تحفظ کا احساس
- تنہائی یا بوریٹ
- توجہ حاصل کرنے کی کوشش
- ماں سے جذباتی وابستگی

★ یہ عادت وقت پر روکی نہ جائے تو مستقل رویے کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔

8. غیر معاشرتی رویے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

غیر معاشرتی رویہ وہ طرز عمل ہے جو سماجی اصولوں کے خلاف ہو اور دوسروں کے لیے نقصان یا تکلیف کا باعث بنے۔

مثلاً: چوری، لڑائی، گالم گلوچ، ضد، اور خود غرضی۔

9. کوئی چار نارمل معاشرتی رویے تحریر کریں:

جواب:

1. ہمدردی

2. ایمانداری

3. شراکت داری

4. تعاون اور بھروسہ

★ یہ رویے فرد کو اچھا شہری اور معاشرے کا مفید رکن بناتے ہیں۔

10. رویوں کے مسائل میں اساتذہ کا کیا کردار ہے؟

جواب:

◆ اساتذہ بچوں کے رویوں کی درستگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں:

- مثالی شخصیت بن کر رہنمائی کرنا
- حوصلہ افزائی اور تعریف سے بچے کی اصلاح کرنا
- منفی رویے پر حکمت عملی سے تنبیہ دینا
- بچوں کے جذبات کو سمجھنا اور مناسب ماحول فراہم کرنا

★ اساتذہ کا مثبت رویہ بچوں کی شخصیت پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

11. اچھے اساتذہ میں کن خصوصیات کا ہونا ضروری ہے؟

جواب:

اچھے اساتذہ میں صبر و تحمل، محبت، انصاف پسندی، بچوں کی نفسیات کو سمجھنے کی صلاحیت، واضح ابلاغ، مثبت رویہ، اور سیکھنے کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔ وہ بچوں کے لیے ایک مثالی شخصیت ہوتے ہیں۔

13. خوف کی اقسام لکھیے۔

جواب:

1. فطری خوف: جیسے اندھیرے، اونچائی، یا اجنبی افراد سے خوف۔

2. سیکھا ہوا خوف: جیسے سزا، مار پیٹ، یا ڈانٹ سے پیدا ہونے والا خوف۔

14. ہم عمر بچے رویوں کے مسائل کی شناخت میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب:

ہم عمر بچے ایک دوسرے کے رویے پر فوری ردعمل دیتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ غیر مناسب حرکت کرے تو دوسرے بچے اس پر تنقید، مذاق یا غصہ کرتے ہیں، جس سے اس بچے کے مسائل ظاہر ہوتے ہیں۔ تعریف یا توبین سے بچہ اپنے رویے کو بدلنے پر مجبور ہوتا ہے۔

15. رویہ کی تعریف کیجیے

جواب:

رویہ فرد کے عمل، ردعمل، سوچ اور جذبات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ یہ سیکھنے اور تجربات کے ذریعے بنتا ہے اور ماحول کے مطابق ظاہر ہوتا ہے۔

16. بچوں کے سامنے مثالی کردار بننے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

بچوں کو صحیح تربیت دینے کے لیے بڑوں کو ایسا طرز عمل اپنانا چاہیے جسے دیکھ کر بچے سیکھیں۔ مثلاً بڑوں کا ایمانداری، نرمی اور وقت کی پابندی دکھانا بچوں کو وہی عادتیں سکھاتا ہے۔

17. بچے ناخن کیوں چباتے ہیں؟

جواب:

یہ عادت ذہنی دباؤ، گھبراہٹ، بوریٹ، یا عدم تحفظ کی علامت ہو سکتی ہے۔ بچے توجہ حاصل کرنے یا خود کو پرسکون کرنے کے لیے ناخن چباتے ہیں۔

18. بچوں میں ناشائستہ حرکات کی اصلاح کیسے ممکن ہے؟

جواب:

محبت، مستقل مزاجی، مثبت رویہ، اور مناسب تنبیہ کے ذریعے اصلاح ممکن ہے۔ سزا کے بجائے سمجھانے، اچھے رویے کی تعریف کرنے، اور ماڈلنگ کے ذریعے بچے کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

19. شیامبرگ اور سمتھ کے مطابق رویہ کی تعریف لکھیے۔

جواب:

◆ شیامبرگ اور سمتھ کے مطابق:

"رویہ وہ سیکھا گیا عمل ہے جو کسی مخصوص محرک کے جواب میں ظاہر ہوتا ہے۔"

یہ کسی فرد کی اندرونی حالت اور بیرونی ردعمل کو ظاہر کرتا ہے۔

20. بڑے بچے والدین سے کیا شکوہ کرتے ہیں؟

جواب:

بڑے بچے اکثر شکایت کرتے ہیں کہ والدین چھوٹے بہن بھائیوں کو زیادہ توجہ دیتے ہیں، انہیں زیادہ آزادی یا رعایت دی جاتی ہے، اور ان کی بات نہیں سنی جاتی۔

21. غیر نارمل رویوں کے نام لکھیے۔

جواب:

1. چوری

2. مارپیٹ

3. جھوٹ بولنا

4. انگوٹھا چوسنا

5. ناخن چبانا

6. بستر گیلا کرنا

22. بچے بستر گیلا کیوں کرتے ہیں؟

جواب:

بچوں کا بستر گیلا کرنا عام طور پر خوف، ذہنی دباؤ، نیند کی بے خبری، یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ عادت بھی بن جاتی ہے۔

23. بچے آپس میں کیوں لڑتے جھگڑتے ہیں؟

جواب:

حسد، موازنہ، توجہ کی کمی، یا کھلونوں/چیزوں پر جھگڑا لڑائی کی وجوہات ہوتی ہیں۔ بعض بچے غصے یا زور زبردستی سے اپنی بات منوانے کی کوشش کرتے ہیں۔

24. والدین کا رویوں کے مسائل کی شناخت میں کیا کردار ہونا چاہیے؟

جواب:

والدین کو بچوں کی بات سننا، ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا، اور جذباتی مسائل کو سمجھنا چاہیے۔ ان کی بروقت توجہ اور رہنمائی سے رویوں کے مسائل کو روکا جا سکتا ہے۔

25. بچے خوف کیوں محسوس کرتے ہیں؟

جواب:

خوف کی وجوہات میں سخت سزا، مارپیٹ، تنہائی، والدین کی ڈانٹ یا گھریلو جھگڑے شامل ہیں۔ بعض اوقات ڈراونی کہانیاں یا فلمیں بھی بچوں میں خوف پیدا کرتی ہیں۔

26. رویوں کے مسائل میں بہن بھائیوں کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

جواب:

اگر والدین بچوں کے درمیان غیر مساوی سلوک کریں تو حسد، رقابت اور توجہ کی کمی کی وجہ سے رویوں کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ بڑے بہن بھائی چھوٹوں کو نیچا دکھانے یا دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔

27. نارمل معاشرتی رویہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

ایسا رویہ جو معاشرے میں پسند کیا جائے اور جو دوسروں کے ساتھ ہمدردی، تعاون، دیانت داری اور بھروسے پر مبنی ہو۔

28. رویوں کے مسائل کی کوئی سی دو وجوہات بیان کیجیے۔

جواب:

1. والدین کی بے جا سختی یا لاپرواہی

2. گھریلو جھگڑے، طلاق یا جذباتی محرومیاں

29. رویہ کیا ہے؟ رویہ کی تعریف کیجیے۔

جواب:

رویہ کسی فرد کا سیکھا ہوا طرز عمل ہے جو وہ کسی موقع یا محرک کے تحت ظاہر کرتا ہے۔ یہ فرد کے ذہنی، جذباتی اور عملی ردعمل پر مشتمل ہوتا ہے۔

30. بچوں میں حسد کا جذبہ کیونکر پیدا ہوتا ہے؟

جواب:

جب بچے دیکھتے ہیں کہ دوسروں کو زیادہ پیار، توجہ یا انعام مل رہا ہے، یا جب ان کا موازنہ دوسروں سے کیا جاتا ہے، تو وہ خود کو کم تر محسوس کرتے ہیں اور حسد پیدا ہوتا ہے۔

سوالات کے تفصیلی جوابات (مشق)

سوال 1: رویوں کے مسائل کی تعریف کریں۔ نارمل/معاشرتی اور غیر نارمل/غیر معاشرتی رویے میں فرق بیان کریں۔

♦ رویوں کے مسائل کی تعریف:

- رویہ کسی فرد کے ظاہری یا باطنی طرزِ عمل کو کہتے ہیں، جیسے بات چیت، ردعمل، جذبات کا اظہار یا سلوک۔
- جب کسی بچے کا رویہ مسلسل ایسا ہو جائے جو دوسروں کے لیے نقصان دہ، غیر مناسب یا قابلِ قبول نہ ہو، تو اسے رویے کا مسئلہ کہا جاتا ہے۔
- یہ مسائل بچوں کی نشوونما، تعلیم اور معاشرتی تعلقات پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔

نارمل یا معاشرتی رویہ:

- ایسا رویہ جو سماجی اصولوں، اخلاقی قدروں اور گھر یا اسکول کے ماحول سے مطابقت رکھتا ہو۔
- بچے میں سچ بولنے، ہمدردی، تعاون، ادب، نظم و ضبط اور بھروسے جیسے اوصاف پائے جائیں تو یہ معاشرتی رویہ کہلاتا ہے۔
- ایسے بچے دوست بناتے ہیں، ذمہ دار ہوتے ہیں اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔

غیر نارمل یا غیر معاشرتی رویہ:

ایسا رویہ جو عام سماجی اصولوں کے خلاف ہو اور دوسروں کو پریشان یا نقصان پہنچائے۔
جیسے: بدتمیزی، ضد، جھوٹ، چوری، مارپیٹ، چھیڑ چھاڑ یا دوسروں کے کام میں مداخلت۔
ایسے بچے اکثر تنہائی، سزا، یا تنقید کا سامنا کرتے ہیں۔

سوال 2: خوف، حسد اور جھوٹ کے مسائل پر نوٹ تحریر کریں۔

1. خوف:

خوف ایک فطری جذباتی ردعمل ہے جو خطرے یا ناواقف چیز کے سامنے ظاہر ہوتا ہے۔

♦ بچے مختلف وجوہات سے خوفزدہ ہو سکتے ہیں جیسے:

- اندھیرے کا خوف
- جانوروں کا خوف
- امتحان یا اسکول کا خوف
- اگر اس کا صحیح علاج نہ کیا جائے تو بچہ خود اعتمادی کھو بیٹھتا ہے۔

2. حسد:

حسد ایک منفی جذباتی کیفیت ہے جو دوسرے کی کامیابی یا توجہ دیکھ کر پیدا ہوتی ہے۔

◆ بچوں میں یہ احساس اس وقت پیدا ہوتا ہے جب:

- والدین ایک بچے کو زیادہ توجہ دیں۔
- بہن بھائی کو انعام یا تعریف ملے۔
- دوست کو پسندیدہ کھلونا یا چیز ملے۔
- حسد سے بچے جھوٹ، چغلی، یا ضد پر اتر آتے ہیں۔

3. جھوٹ:

جھوٹ بولنا ایک غیر اخلاقی رویہ ہے جو اکثر خوف، سزا یا توجہ حاصل کرنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

◆ بچے اکثر اس لیے جھوٹ بولتے ہیں تاکہ:

- سزا سے بچ سکیں۔
- دوسروں کو متاثر کریں۔
- اپنی غلطی چھپا سکیں۔
- جھوٹ کے سدباب کے لیے بچوں کو سچ بولنے کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔

سوال 3: رویوں کے مسائل کی وجوہات پر بحث کریں۔

رویے کے مسائل کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، جو اندرونی اور بیرونی دونوں ہو سکتی ہیں:

1. جذباتی وجوہات:

حساس کمتری، محرومی، یا والدین کی عدم توجہ بچوں میں غصہ، ضد، یا چڑچڑا پن پیدا کرتی ہے۔

2. معاشرتی وجوہات:

گھر میں لڑائی جھگڑے، والدین کی علیحدگی، یا غیر محفوظ ماحول بچے کی شخصیت پر منفی اثر ڈالتا ہے۔

3. تعلیمی وجوہات:

اسکول میں ناکامی، اساتذہ کی سختی، یا ہم جماعتوں کا مذاق اڑانا بچوں میں غیر معاشرتی رویے پیدا کر سکتا ہے۔

4. جسمانی وجوہات:

کمزوری، تھکاوٹ، بھوک یا نیند کی کمی بھی بچے کے رویے پر اثر ڈالتی ہے۔

5. تربیتی وجوہات:

والدین کی سختی یا لاپرواہی، بچوں کی صلاحیت کے مطابق رہنمائی نہ دینا۔

6. ہم عمر بچوں کا منفی اثر:

اگر دوست منفی عادات رکھتے ہوں تو بچہ ان کی نقل کرنے لگتا ہے۔

سوال 4: بچوں کے رویوں کے مسائل میں والدین کے کردار کو تفصیل سے بیان کریں۔

1. والدین کا رویہ:

بچوں کی ابتدائی تربیت کا آغاز والدین سے ہوتا ہے۔ ان کا طرزِ گفتگو، اندازِ تربیت اور مزاج بچے کی شخصیت کو بناتا یا بگاڑتا ہے۔

2. والدین کی توجہ:

اگر والدین بچوں کی بات نہ سنیں، یا ان کی چھوٹی کامیابیوں کو سراہیں نہیں، تو بچے منفی طریقوں سے توجہ حاصل کرنے لگتے ہیں۔

3. توقعات کا دباؤ:

بعض والدین بچوں سے ان کی عمر سے زیادہ توقعات رکھتے ہیں، جس سے بچہ دباؤ، خوف، یا جھوٹ بولنے جیسا رویہ اپنا سکتا ہے۔

4. غیر مساوی سلوک:

اگر کسی ایک بچے کو زیادہ پیار یا اہمیت دی جائے تو دوسرے بچوں میں حسد، نفرت یا خود پسندی جنم لیتی ہے۔

5. تنقید اور سزا:

مسلسل تنقید یا سخت سزاؤں سے بچہ باغی، ضدی یا چپ رہنے والا بن سکتا ہے۔

6. ماحول کی اہمیت:

گھریلو ماحول خوشگوار، محبت بھرا اور دوستانہ ہو تو بچے میں مثبت رویے پروان چڑھتے ہیں۔

7. مثال بننا:

والدین اگر خود سچ بولیں، تعاون کریں اور مہذب انداز اختیار کریں تو بچے فطری طور پر ان کی نقل کرتے ہیں۔

سوال 5. بچوں کے رویوں کے مسائل میں دوستوں، ہم جماعت بچوں اور اساتذہ کے کردار کی اہمیت بیان کریں۔

♦ دوستوں کا کردار:

- بچے اکثر اپنے دوستوں سے بہت کچھ سیکھتے ہیں، چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔
 - اگر دوست نیک سیرت، خوش اخلاق اور مہذب ہوں تو بچہ بھی ان کی طرح رویہ اپناتا ہے۔
- منفی دوستوں سے میل جول بچے میں ضد، غصہ، چوری، جھوٹ اور بدتمیزی جیسے رویے پیدا کر سکتا ہے۔

♦ ہم جماعت بچوں کا کردار:

- ہم جماعت بچوں کا رویہ، اندازِ گفتگو اور برتاؤ بچے کی شخصیت پر براہِ راست اثر ڈالتا ہے۔
- ہم عمر بچوں کی تعریف و تنقید بچے کے خود اعتمادی پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔
- مذاق اڑانا، نظر انداز کرنا یا تشدد سے بچہ احساسِ کمتری میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

◆ اساتذہ کا کردار:

- اساتذہ بچے کے دوسرے بڑے رول ماڈل ہوتے ہیں، ان کا رویہ بچے کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- اگر استاد محبت، توجہ، انصاف اور رہنمائی سے پیش آئے تو بچے میں مثبت رویہ پیدا ہوتا ہے۔
- سختی، بے توجہی یا تنقید پر مبنی رویہ بچے کو باغی اور ضدی بنا سکتا ہے۔

سوال 6. بچوں میں مثبت رویہ پیدا کرنے کے طریقے لکھیں۔

1. تعریف اور حوصلہ افزائی:

بچوں کی ہر اچھی بات، کامیابی یا اخلاقی عمل کی تعریف کریں تاکہ وہ مزید بہتری کی طرف راغب ہوں۔

2. مثالی کردار بننا:

والدین اور اساتذہ کو خود اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہیے تاکہ بچہ سیکھے۔

3. محبت بھرا رویہ اپنانا:

سختی کی بجائے نرمی، پیار اور برداشت سے بچے کو سکھائیں۔

4. خوشگوار ماحول مہیا کرنا:

گھر اور اسکول میں ایسا ماحول بنائیں جہاں بچہ آزادی، اعتماد اور سکون محسوس کرے۔

5. حقیقت پسندانہ توقعات:

بچے کی عمر، ذہانت اور صلاحیت کے مطابق ہی توقعات رکھیں، بے جا دباؤ نہ ڈالیں۔

6. رہنمائی اور مشورہ دینا:

بچوں کو فیصلوں میں شامل کریں اور ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ اعتماد حاصل کریں۔

سوال 7. بچوں میں منفی رویے کی روک تھام کیونکر ممکن ہے؟ تفصیلی نوٹ لکھیں۔

بچوں میں منفی رویہ جیسے جھوٹ، غصہ، حسد، چوری، بدتمیزی یا ضد جیسے مسائل اکثر نامناسب تربیت، جذباتی مسائل یا غیر مناسب رویوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات ضروری ہیں:

1. غلط رویے پر فوری توجہ دیں:

جیسے ہی بچہ کوئی غلط کام کرے، نرمی سے اسے سمجھائیں تاکہ وہ فرق جان سکے۔

2. ناراضگی یا بے رخی کا اظہار:

ہر بات پر سختی نہ کریں، لیکن غلط حرکت پر تھوڑا وقت کے لیے ناراض ہو کر احساس دلائیں۔

3. تنقید کے بجائے اصلاح:

براہ راست الزام لگانے کے بجائے نرمی سے غلطی کی نشاندہی کریں۔

4. مثبت رویے کی تقویت:

جب بھی بچہ اچھا رویہ اختیار کرے، اس کی تعریف کریں تاکہ وہ اس کی عادت بنا لے۔

5. سماجی اور اخلاقی تربیت:

کہانیوں، مثالوں، اور کردار سازی کے ذریعے اخلاق سکھائیں۔

6. سزا کا مناسب استعمال:

کبھی کبھار نرم سزا یا محرومی (مثلاً کھیل سے محروم کرنا) موثر ہو سکتی ہے، لیکن جسمانی سزا سے گریز کریں۔

7. محبت اور اعتماد کا ماحول:

بچہ اگر محبت بھرا اور محفوظ ماحول محسوس کرے تو وہ غلطی سے زیادہ سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

سوال 8. بچوں کے رویوں کے مسائل حل کرنے کے مناسب طریقے تحریر کریں۔

روپیوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے والدین، اساتذہ اور معاشرے کو مل کر مناسب طریقے اختیار کرنے چاہیے، جیسے:

1. حوصلہ افزائی:

اچھے رویے پر فوری تعریف اور حوصلہ افزائی کریں تاکہ بچے کی خود اعتمادی بڑھے۔

2. مثبت ہدایات دینا:

حکم دینے یا ڈانٹنے کی بجائے، نرمی سے سمجھائیں اور مثبت جملے استعمال کریں جیسے:

"بیٹا، برتن ایسے رکھو تاکہ کوئی گرے نہ" بجائے "تم ہمیشہ غلط رکھتے ہو!"

3. بے جا روک ٹوک سے گریز:

بچے کی فطری آزادی اور اظہار کو دبانے کے بجائے ان کے خیالات سنیں اور انہیں فیصلہ سازی کا موقع دیں۔

4. غیر ضروری تنقید سے بچنا:

ہر وقت کی تنقید بچے کو مایوس اور منفی بنا سکتی ہے۔ غلطی ہو تو اصلاح کریں لیکن شخصیت پر حملہ نہ کریں۔

5. متوازن غذا:

غیر صحت بخش خوراک بچوں کی چڑچڑاہٹ اور بے چینی کا سبب بن سکتی ہے، متوازن غذا ذہنی سکون دیتی ہے۔

6. مثالی ماحول فراہم کرنا:

گھر میں امن، محبت، دوستی اور ہمدردی کا ماحول پیدا کریں۔

7. مستقل مزاجی:

بچوں کے ساتھ رویہ مستقل رکھیں، کبھی سخت کبھی نرم ہونے سے وہ کنفیوز ہوتے ہیں۔

8. مشترکہ وقت گزارنا:

بچوں کے ساتھ کھیلنا، بات کرنا اور انہیں وقت دینا ان کے مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use

